Official Spokesperson's response to media queries on the recently released WHO-convened global study on the origin of Covid-19

April 01, 2021

کووڈ- 19 کی اصلیت کے بارے میں عالمی ادارہ صحت کے زیر اہتمام حال ہی میں جاری کردہ عالمی اسٹڈی کے حوالے سے میڈیا سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

01 اپریل، 2021

کووڈ 19 کی اصلیت کے بارے میں عالمی ادارہ صحت کے زیر اہتمام حال ہی میں جاری کردہ عالمی اسٹڈی کے حوالے سے میڈیا کے سوالات کے جواب میں، سرکاری ترجمان نے کہا:

"ہم نے کووڈ -19 کی اصلیت کے بارے میں ڈبلیو ایچ او کے زیر اہتمام عالمی اسٹڈی کو دیکھا ہے۔

2۔ یہ رپورٹ کووڈ -19 وبائی مرض کی اصلیت کے حوالے سے ایک اہم پہلا اقدام ہے۔ اس نے بیماری کے پھیلنے سے متعلق چار راستے درج کیے ہیں، لیکن اس میں پورے خطے میں اگلے مرحلے کے مطالعے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ اس رپورٹ میں مضبوط نتائج پر پہنچنے کے لئے مزید ڈیٹا اور مطالعات کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا ہے۔

3۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل نے الگ الگ اسٹڈی کرنے والی ٹیم کے لئے ڈیٹا تک رسائی میں تاخیر اور مشکلات کا معاملہ اٹھایا ہے۔ ہم ڈائریکٹر جنرل کی اس توقع کی مکمل حمایت کرتے ہیں کہ آئندہ کے باہمی اسٹڈی میں زیادہ بروقت اور جامع ڈیٹا شیئرنگ شامل ہوگی۔ اس سلسلے میں، ہم اضافی مشنوں کی تعیناتی کے لئے ان کی تیاری کا بھی خیرمقدم کرتے ہیں۔

4۔ ہم دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ان کے توقعات کے اظہار میں شریک ہیں کہ عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے بعد یا اس اہم مسئلے پر ڈبلیو ایچ او کے ذریعہ جلد از جلد انسانی معاملات اور کلسٹروں کی تفہیم سمیت دیگر مطالعات پر، تمام متعلقہ افراد کا مکمل تعاون حاصل ہوگا۔

5۔ ہم ایک جامع اور ماہرین کی زیرقیادت میکانزم کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں جو تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کووڈ -19 کی اصلیت کی جلد از جلد جانچ کر سکے۔ ہم صحت کی عالمی

سلامتی کو بہتر بنانے کے لئے ڈبلیو ایچ او کے ساتھ مل کر کام جاری رکھیں گے تاکہ موجودہ رپورٹ اور مزید مطالعات پروٹوکول تیار کرنے اور علم اور مہارت پر قائم بنیاد فراہم کرنے کے لئے قابل قدر ان پٹس مہیا کیا جا سکے جو وائرس کی تغیرات کو تلاش کرنے اور فعال طور پر سرگرم عمل رکھنے کے لئے جینومک سرویلانس میں مدد فراہم کر سکے اور اگلی عالمی وبائی بیماری کا فعال طور پر جواب دے سکے"۔

نئی دہلی

01 اپریل، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.